مسبوق نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا، تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: GRW-361 تاریخ: 15-04-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ امام نے جب نماز سے نکلنے کے لیے سلام پھیرا، تو ایک مسبوق مقتدی نے بھی بُھولے سے امام کے سلام کے بالکل ساتھ ساتھ بلا تاخیر داہنا سلام پھیر دیا، پھر فوراً یاد آ گیا، تو کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کر لی اور سجدہ سہو بھی نہیں کیا، تو معلوم یہ کرنا ہے کہ اس کی نماز درست ہو گئی یا نہیں؟ یا اس صورت میں اس پر سجدہ سہو لازم تھا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اس مقتدی کی نماز درست ہو گئی اور اس پر سجدہ سہو بھی لازم نہیں تھا، کیونکہ اس نے امام کے سلام کے بالکل ساتھ ساتھ بُھولے سے سلام پھیرا تھا اور جب مسبوق مقتدی بھولے سے امام سے پہلے یا معاً امام کے ساتھ ساتھ بغیر تاخیر سلام پھیر لے، تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا، کہ اس وقت وہ امام کی اقتدا میں تھا اور امام کی اقتدا میں سہواً کوئی واجب ترک ہونے پر سجدہ سہو نہیں ہوتا، ہاں اگر مسبوق سلامِ امام کے بعد بھول کر سلام پھیرے، تو اس پر اپنی نماز کے آخر میں سجدہ سہو کرنا لازم ہوتا ہے، کیونکہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ منفرد ہو جاتا ہے اور منفرد پر اپنا سہو ہونے کی صورت میں سجدہ سہو لازم ہوتا ہے۔

امام فخر الدین عثمان بن علی زیلعی (المتوفی: 743ھ) تبیین الحقائق میں تحریر فرماتے ہیں: ”لا یجب بسھو نفسہ یعنی المقتدی۔۔۔ ولو سلم المسبوق مع الإمام ینظر فإن سلم مقارنا لسلام الإمام

أو قبله فلا سهو عليه، لأنه مقتد به وإن سلم بعده يلزمه السهو، **لأنه منفرد**" یعنی مقتدی پر (بحالت اقتدا) اپنے سہو کی وجہ سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا اور اگر مسبوق مقتدی نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا، تو دیکھا جائے گا کہ اگر اس نے امام کے سلام کے بالکل ساتھ یا اس سے پہلے سلام پھیرا ہے، تو اس پر سجدہ سہو نہیں ہو گا، کیونکہ اس حالت میں وہ امام کی اقتدا میں ہے اور اگر امام کے سلام کے بعد سلام پھیرا، تو اب سجدہ سہو لازم ہو گا، کیونکہ اب وہ منفرد ہو چکا۔

(تبیین الحقائق، باب سجود السہو، ج1، ص195، المطبعۃ الکبری، القاھرہ)

بہار شریعت میں ہے: "مسبوق نے امام کے ساتھ قصداً سلام پھیرا، یہ خیال کر کے کہ مجھے بھی امام کے ساتھ سلام پھیرنا چاہیے، نماز فاسد ہو گئی اور بھول کر سلام پھیرا، تو اگر امام کے ذرا بعد سلام پھیرا، تو سجدۂ سہو لازم ہے اور اگر بالکل ساتھ ساتھ پھیرا، تو نہیں۔"

(بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص591، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــه

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

14 رمضان المبارک 1443ھ/15 اپریل 2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے